Aadab Telanga, 24-11-2023

ڈاکٹر امام اعظم، ریجنل ڈائرکٹر کولکتہ، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر محمود صدیقی و پروفیسر اشتیاق احمد کا خطاب

حیدرآباد، 23/نومبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر امام اعظم ایک ادیب، شاعر، صحافی اور استاد کے علاوہ ایک اچھے انسان تھے۔ ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کی عمارتِ انتظامی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں آج صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا ان کی قیامگاہ واقع کولکتہ میں انتقال کر جانے کی اطلاع موصول ہوئی۔ وہ کل تک بھی بدستور کولکتہ میں واقع مانو کے ریجنل سنٹر میں خدمات انجام دے کر گھر واپس ہوئے تھے۔ ڈاکٹر سید اعجاز حسن امام اعظم ولد مرحوم ایم زیڈ ایم ظفر فاروقی کی عمر 63 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر زہرہ شمائل، ایڈیٹر تمثیل نو کے علاوہ دو فرزندان اور ایک دختر شامل ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے آج کی تعزیتی نشست میں ڈاکٹر امام اعظم کو ایک متحرک اور فعال ادبی شخصیت قرار دیا اور ان کی دفتری اور ادبی خدمات ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب سے قرار دادِ تعزیت پڑھ کر سنائی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے ڈاکٹر امام اعظم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک اچھے منتظم تھے۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے ان کے انتقال کی تفصیلات بیان کیں اور بتایا کہ وہ قلب کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آج کی اس تعزیتی نشست میں اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر نکہت جہاں، نظامت فاصلاتی تعلیم، پروفیسر فیض احمد، دربھنگہ، ڈاکٹر اعجاز اشرف، سری نگر؛ ڈاکٹر محمد احسن، بھوپال؛ ڈاکٹر ارشد اقبال، دربھنگہ؛ ڈاکٹر حسن الدین حیدر، پٹنہ؛ ڈاکٹر بدیع الدین، شعبۂ امتحانات بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر اعظم کی آخری رسومات کل ان کے آبائی مقام دربھنگہ میں بعد نماز جمعہ ادا کی جائیں گی۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی نے دعائے مغفرت کی۔ غلام محمد عبداللہ، سیکشن آفیسر تعلیمات کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ آف لائن کے علاوہ ملک کے طول وعرض میں موجود یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹرس، اساتذہ وعملہ کے ارکان نے آن لائن اجلاس میں بڑی تعداد میں شرکت کی۔

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
24-11-2023

ڈاکٹر امام اعظم، ریجنل ڈائرکٹر کولکاتہ، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر محمود صدیقی و پروفیسر اشتیاق احمد کے خطاب

حیدرآباد، 23 رنومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: ڈاکٹر امام اعظم ایک ادیب، شاعر، صحافی اور استاد کے علاوہ ایک اچھے انسان تھے۔ ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کی عمارتِ انتظامی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں آج صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا ان کی قیامگاہ واقع کولکتہ میں انتقال کر جانے کی اطلاع موصول ہوئی۔ وہ کل تک بھی بدستور کولکتہ میں واقع مانو کے ریجنل سنٹر میں خدمات انجام دے کر گھر واپس ہوئے تھے۔

ڈاکٹر سید اعجاز حسن امام اعظم ولد مرحوم ایم زیڈ ایم ظفر فاروقی کی عمر 63 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر زہرہ شمائل، ایڈیٹر

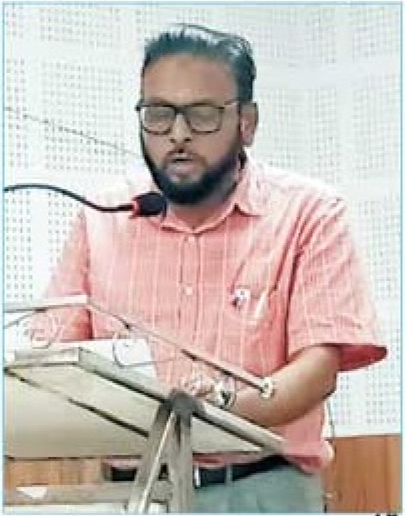

تمثیل نو کے علاوہ دو فرزندان اور ایک دختر شامل ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے آج کی تعزیتی نشست میں ڈاکٹر امام اعظم کو ایک متحرک اور فعال ادبی شخصیت قرار دیا اور ان کی دفتری اور ادبی خدمات ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب سے قراردادِ تعزیت پڑھ کر سنائی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے ڈاکٹر امام اعظم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک اچھے منتظم تھے۔

پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے ان کے انتقال کی تفصیلات بیان کیں اور بتایا کہ وہ قلب کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آج کی اس تعزیتی نشست میں اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر نکہت جہاں، نظامت فاصلاتی تعلیم، پروفیسر فیض احمد، دربھنگہ، ڈاکٹر اعجاز اشرف، سری نگر؛ ڈاکٹر محمد احسن، بھوپال؛ ڈاکٹر ارشد اقبال، دربھنگہ؛ ڈاکٹر حسن الدین حیدر، پٹنہ؛ ڈاکٹر بدیع الدین، شعبۂ امتحانات بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر اعظم کی آخری رسومات کل ان کے آبائی مقام دربھنگہ میں بعد نماز جمعہ ادا کی جائیں گی۔

پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی نے دعائے مغفرت کی۔ جناب غلام محمد عبداللہ، سیکشن آفیسر تعلیمات کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ آف لائن کے علاوہ ملک کے طول و عرض میں موجود یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹرس، اساتذہ و عملہ کے ارکان نے آن لائن اجلاس میں بڑی تعداد میں شرکت کی۔

Urdu Action, 24-11-2023

ڈاکٹر امام اعظم، ریجنل ڈائرکٹر کولکتہ، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر محمود صدیقی و پروفیسر اشتیاق احمد کے خطاب

حیدرآباد، 23/نومبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر امام اعظم ایک ادیب، شاعر، صحافی اور استاد کے علاوہ ایک اچھے انسان تھے۔ ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی عمارت انتظامی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں آج صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا ان کی قیامگاہ واقع کولکتہ میں انتقال کر جانے کی اطلاع موصول ہوئی۔ وہ کل تک بھی بدستور کولکتہ میں واقع مانو کے ریجنل سنٹر میں خدمات انجام دے کر گھر واپس ہوئے تھے۔ ڈاکٹر سید اعجاز حسن امام اعظم ولد مرحوم ایم زیڈ ایم ظفر فاروقی کی عمر 63 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر زہرہ شمائل، ایڈیٹر تمثیل نو کے علاوہ دو فرزندان اور ایک دختر شامل ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے آج کی تعزیتی نشست میں ڈاکٹر امام اعظم کو ایک متحرک اور فعال ادبی شخصیت قرار دیا اور ان کی دفتری اور ادبی خدمات ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب سے قرارداد تعزیت پڑھ کر سنائی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے ڈاکٹر امام اعظم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک اچھے منتظم تھے۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے ان کے انتقال کی تفصیلات بیان کیں اور بتایا کہ وہ قلب کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آج کی اس تعزیتی نشست میں اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر نکہت جہاں، نظامت فاصلاتی تعلیم، پروفیسر فیض احمد، دربھنگہ، ڈاکٹر اعجاز اشرف، سری نگر: ڈاکٹر محمد احسن، بھوپال: ڈاکٹر ارشد اقبال، دربھنگہ: ڈاکٹر حسن الدین حیدر، پٹنہ: ڈاکٹر بدیع الدین، شعبۂ امتحانات بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر اعظم کی آخری رسومات کل ان کے آبائی مقام دربھنگہ میں بعد نماز جمعہ ادا کی جائیں گی۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی نے دعائے مغفرت کی۔ جناب غلام محمد عبداللہ، سیکشن آفیسر تعلیمات کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر امام اعظم کا انتقال

کلکتہ (یو این آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کلکتہ کے ڈائریکٹر اور معروف ادیب و شاعر ڈاکٹر امام اعظم کا آج صبح کلکتہ میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال ہو گیا۔ وہ گزشتہ دو برسوں سے دل کی بیماری میں مبتلا تھے۔ ڈاکٹر امام اعظم متعدد کتابوں کے مصنف اور ماہنامہ تمثیل کے ایڈیٹر تھے جسے وہ پابندی سے شائع کرتے تھے۔ حال ہی میں ان کی تازہ تصنیف کلکتہ کی منظوم تاریخ ''یہی ہے کلکتہ'' شائع ہو کر قبولیت حاصل کی ہے۔ اس کتاب میں کلکتہ کی تاریخ کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ 2012 سے ہی مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کی ذمہ داری سے سنبھال رہے تھے۔ ان کا تعلق دربھنگہ ضلع سے گنگواڑہ سے تھا۔ 20 جولائی 1960 میں ان کی پیدائش ہوئی۔ ان کے نعش کو دربھنگہ لے جایا جا رہا ہے۔ دربھنگہ میں ہی تجہیز و تدفین ہوگی۔ روزنامہ راشٹریہ سہارا کلکتہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر محمد فاروق اعظمی نے امام اعظم کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مرحوم کو گزشتہ تین دہائیوں سے جانتے تھے۔ انہوں نے دربھنگہ میں ادبی سرگرمیوں کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ دربھنگہ میں مولانا آزاد یونیورسٹی کے سنٹر کے قیام اور تعمیراتی کاموں میں ان کا رول کافی اہم تھا۔ گزشتہ ایک دہائی سے ان کا میدان عمل کلکتہ تھا۔ کلکتہ میں نہ صرف وہ ریجنل سنٹر میں بہتر طور سے انجام دیتے تھے بلکہ وہ ادبی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

Daily Aag, lucknow 24/11/23

24-11-23 Awami News, Kolkata

اردو کے سچے خادم ڈاکٹر امام اعظم کا انتقال اردو زبان و ادب کا عظیم نقصان

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ہی نہیں ملک کے نامور شخصیت شاعر و ادیب، تمثیل نو کے ایڈیٹر صحافی ڈاکٹر امام اعظم کا انتقال اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ کر گزشتہ شب کولکاتہ میں ہوگیا ہے مرحوم کی عمر قریب 58 سال رہا ہوگا مرحوم بہت ہی نیک دل، ملنسار شخص تھے وہ جب بھی کسی سے ملتے تو خلوص و محبت سے ملا کرتے تھے مرحوم اس وقت کولکاتہ مانو کے ریجنل ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز تھے اس قبل دربھنگہ ریجنل ڈائریکٹر کے عہدہ پر اپنی خدمات کو انجام دے چکے ہیں مرحوم کا آبائی گھر دربھنگہ ضلع کے گنگوارہ محلہ میں ہے وہ اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹا فظا امام اور نوا امام کے علاوہ ایک بیٹی سمیت بھرا پورا خاندان چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین، مرحوم کے جنازے کی نماز جمعہ کو آبائی گاؤں گنگوارہ میں ادا کی جائے گی مرحوم کے انتقال کی خبر ملتے ہی اردو دنیا میں غم کا ماحول پیدا ہو گیا ہے مرحوم کے انتقال کی خبر پر تعزیت پیش کرنے والوں میں ملک کے سابق وزیر مملکت محمد علی اشرف فاطمی، کیوٹی اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر فراز فاطمی، ڈاکٹر محمد بدرالدین انصاری، عطا عابدی، ڈاکٹر محمد رضی اختر، ایڈوکیٹ عرفان الرحمن بسمل، ایڈوکیٹ کوثر امام ہاشمی، عنبر امام ہاشمی، پرنسپل ڈاکٹر مشتاق احمد، پرنسپل ڈاکٹر محمد رحمت اللہ، پرنسپل محمد افتخار احمد، پروفیسر مصطفیٰ کمال، پروفیسر شاکر خلیق، پروفیسر عبدالمنان طرزی، پروفیسر رئیس احمد رحمان، ڈاکٹر احمد نسیم آرزو، ڈاکٹر شارق حسین، ڈاکٹر مزمل حسین آرزو، ڈاکٹر محمد دلشاد، ڈاکٹر تسکین اعظمی، ڈاکٹر ابصارالحق، ڈاکٹر انبساط الحق، ڈاکٹر آفتاب اشرف، قاضی الطاف الحق، ڈاکٹر شمیم خرم اعظمی، ڈاکٹر احسان عالم، ڈاکٹر فردوس علی، ڈاکٹر منصور خوشتر، نظر عالم، الحاج منظر صدیقی، الحاج انجینئر عمر فاروق رحمانی، انجینئر شیف اللہ رحمانی، نسیم اختر برداہوی، ڈاکٹر منور راہی، ڈاکٹر شہنواز احمد کیفی، ڈاکٹر وصی احمد، ایم اے صارم، ڈاکٹر محمد رضی اختر، انبساط شوکت، ڈاکٹر حسن اشرف، ڈاکٹر توصیف فضل، انام الحق بیدار، مشتاق اقبال، شاہد اطہر، ارتضیٰ احمد، ڈاکٹر شاہد حسین، متین اشرف، جاوید انور، محمد شاجد حسین، ڈاکٹر عبدالمتین قاسمی، احتشام الحق، پروفیسر محمد احتشام، پروفیسر جمال اویسی، کامران غنی صبا، طفیل احمد فاروقی، ڈاکٹر آفتاب عالم، قاضی ارشد رحمانی، ڈاکٹر ارشد سلفی، شکیل سلفی، ضیاء الرحمن، ریاض خاں قادری، ایس ایم جاوید اقبال، ایس ایم انور اقبال، ڈاکٹر عبدالسلام خاں، انجینئر محمد خورشید عالم، ڈاکٹر عالمگیر شبنم، نفیس الحق رنکو، رضی احمد شید صبغت اللہ عرف ڈبو خاں، محمد راشد جمال، ڈاکٹر عقیل احمد صدیقی، شمشاد رضوی، صبا دربھنگوی، مشتاق دربھنگوی، خون چندن پٹوی، ندا عارفی، محامد حسین ناچیز، مشتاق احمد نوری، ڈاکٹر شید ظفر آفتاب حسین، نسیم احمد رفعت مکی، مانو بی ایڈ کے پرنسپل پروفیسر محمد فیض احمد، کامران مانو ماڈل اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر مظفر اسلام، ڈاکٹر عصمت جہاں، ڈاکٹر کہکشاں صدیقی، جاوید اختر، ڈاکٹر محمد آفاق احمد ہاشمی، ڈاکٹر منظر سلیمان، ڈاکٹر اظہر سلیمان، ڈاکٹر فیروزا اکرم، فضیل احمد انصاری، ریاض علی، فیاض علی، منور اعظم، محمد حسنین، سکندر اعظم، حافظ فیض اکرم، ڈاکٹر شارق رضا، ڈاکٹر قمرالحسن، اقبال احمد ریشو، اقبال سیدا، اکرم صدیقی، امان اللہ خان عرف اللن، امان اللہ انصاری عرف ہیرا انصاری، شہنواز احمد، سرور حسین صدیقی وغیرہ سمیت راقم الحروف و سینکڑوں دانشوران میں وکلاء، پروفیسر، ڈاکٹر انجینئر نے غم کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مرحوم کے لئے مغفرت کی دعا کی ہے۔

Daily Qaumi tanzeem
Patna 24/11/23

مانو ریجنل سینٹر کے ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا انتقال، نماز جنازہ آج

روزنامہ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر ایس ایم اشرف فرید، ایڈیٹر ایس ایم طارق فرید سمیت سرکردہ شخصیات کا اظہار تعزیت

دربھنگہ (منصور خوشتر) صدر بلاک حلقہ کے تحت واقع محلہ گنگوارہ کے باشندہ اور مانو ریجنل سینٹر کولکاتا کے ڈائرکٹر معروف، شاعر، ادیب، مدیر اور صحافی سید اعجاز حسن ڈاکٹر امام اعظم (سید اعجاز حسن امام اعظم) ولد محمد ظفر المنان ظفر فاروقی کا بدھ اور جمعرات کے درمیانی شب کو کولکاتا واقع انکی عارضی رہائش گاہ پر حرکت قلب بند ہوجانے کے سبب 63 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ اللہ انکی مغفرت کرے، اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے و پسماندگان کو صبر وجمیل عطا کرے، آمین۔ وہ بہت ہی ملنسار، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور مہمان نواز شخص تھے۔ انکے انتقال کی خبر عام ہوتے ہی اردو دنیا سمیت حلقہ میں غم کی لہر دور گئی۔ مرحوم کے جنازے کی نماز آج 24 نومبر 2023 کو بعد نماز جمعہ 2:30 بجے دن میں دربھنگہ کے گنگوارہ گاؤں میں ادا کی جائیگی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹوں میں فضا امام، نوا امام اور ایک بیٹی شامل ہیں۔ انہوں نے ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی اور ڈی لیٹ تک کی تعلیم حاصل کی تھی۔ وہ مشہور ادبی جریدہ "تمثیل نو" (دربھنگہ) کے مدیر اعزازی ہیں، ایک عرصہ تک آکاشوانی دربھنگہ کے پروگرام مشاورتی بورڈ کے ممبر رہے۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے لٹریچر پینل کے سابق رکن اور گرانٹ ان ایڈ کے رکن بھی تھے۔ نیز کئی ادبی، سماجی اور تعلیمی اداروں سے وابستہ رہے۔ ان کی نثری وشعری تخلیقات ادب کے معتبر و موقر رسائل وجرائد کی زینت بنتی رہتی تھیں۔ وہ قومی وبین الاقوامی سیمیناروں میں بھی شرکت کرتے رہے۔ نومبر 1996 میں وہ بہار اسٹیٹ یونیورسٹی سروس کمیشن پٹنہ کے ذریعہ لکچرر مقرر کئے گئے اور مدھوبنی کے منظور شدہ کالج سے لکچرر کے طور پر ملازمت کا آغاز کیا۔ اسکے بعد 4 جولائی 2005 تا 15 مارچ 2012 وہ مانو ریجنل سینٹر دربھنگہ (شمالی بہار) کے بانی ریجنل ڈائرکٹر، 26 مارچ تا 2 اپریل 2012 مانو پٹنہ کے ریجنل ڈائرکٹر، 14 اپریل 2012 تا حال کولکاتا (مغربی بنگال) کے ریجنل ڈائرکٹر رہے۔ متھلا یونیورسٹی دربھنگہ میں انکے زیر نگرانی تین اسکالرز کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ انکی ڈیڑھ درجن سے زائد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، اور درجنوں مضامین بھی شائع ہوچکے ہیں۔ ڈاکٹر امام اعظم کے انتقال پر روزنامہ قومی تنظیم کے چیف ایڈیٹر ایس ایم اشرف فرید، ایڈیٹر ایس ایم طارق فرید اور قومی تنظیم سے وابستہ دیگر کارکنان نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر امام اعظم کی اچانک رحلت پر اظہار تعزیت اور دعائے مغفرت کرنے والوں میں سابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی، سابق اے ڈی ایم محمد مسلم ضیاء، سابق ایم ایل اے ڈاکٹر فراز فاطمی، پروفیسر رئیس انور، ایڈوکیٹ عرفان الرحمن بسمل، ممتاز عالم ایڈوکیٹ، کوثر امام ہاشمی ایڈوکیٹ، عنبر امام ہاشمی ایڈوکیٹ، ڈاکٹر شاہنواز احمد کیفی، پرنسپل پروفیسر محمد افتخار احمد، پروفیسر مصطفیٰ کمال انصاری، پروفیسر شاکر خلیق، پروفیسر عبدالمنان طرزی، ڈاکٹر محمد فہیم احمد (دھنباد، دربھنگہ)، اسد احمد، انظار ہاشمی، شوکت علی، پروفیسر مشتاق احمد پرنسپل، ڈاکٹر محمد رحمت پرنسپل، ڈاکٹر محمد بدرالدین انصاری، عطا عابدی، ڈاکٹر محمد رضی اختر، ڈاکٹر احمد نسیم آرزو، انبساط شوکت، ڈاکٹر شارق حسین، ڈاکٹر مزمل حسن آرزو، ڈاکٹر ابصار الحق، ڈاکٹر انبساط الحق، قاضی الطاف الحق، ڈاکٹر سید ظفر آفتاب حسین، ڈاکٹر نوشاد علی مسٹر، ڈاکٹر عصمت جہاں بشار اختر، ڈاکٹر ایوب راعین، ڈاکٹر مجیر آزاد، جاوید اختر، ڈاکٹر حسن اشرف، ڈاکٹر محمد دلشاد، ڈاکٹر عامر حسن شکرپوری، ڈاکٹر آفتاب اشرف، ڈاکٹر شمیم خرم اعظمی، ڈاکٹر احسان عالم، ڈاکٹر فردوس علی، ڈاکٹر منصور خوشتر، نظر عالم، الحاج منظر صدیقی، الحاج انجینئر عمر فاروق رحمانی، ڈاکٹر منور راہی، نسیم اختر بردا ہوی، ڈاکٹر وصی احمد، ایم اے صارم، تحسین اشرف، محمد ارمان، اقبال آصف نیازی، انجینئر محمد شاہین، ڈاکٹر محمد رضی اختر، ڈاکٹر حسن اشرف، ڈاکٹر توصیف فضل، انام الحق بیدار، مشتاق اقبال، شاہد اطہر، ارتضیٰ احمد، ڈاکٹر شاہد حسین، جاوید انور، ڈاکٹر ساجد حسین ک، اشرف عالم تمنے، احمد علی تمنے، انجینئر اشتیاق، ڈاکٹر عبدالمتین قاسمی، احتشام الحق، پروفیسر محمد احتشام الدین، پروفیسر جمال اویسی، کامران غنی صبا، طفیل احمد فاروقی، ڈاکٹر آفتاب عالم، قاضی ارشد رحمانی، ڈاکٹر ارشد سلفی، شکیل سلفی، ضیاء الرحمن، روحی خان، نیاز احمد، پروفیسر زاہد رضا، ریاض خان کانگریس، ریاض خان قادری، ایس ایم جاوید اقبال، ایس ایم انور اقبال، ڈاکٹر عبدالسلام خاں، انجینئر محمد خورشید عالم، ڈاکٹر عالمگیر شبنم، نفیس الحق رنگو، رضی احمد، سید صبغت اللہ عرف ڈبو خاں، محمد راشد جمال، عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر عقیل احمد صدیقی، شمشاد رضوی، صبا دربھنگوی، مشتاق دربھنگوی، خون چندن پٹنوی، ندا عارفی، مجاہد حسین ناچیز، مشتاق احمد نوری، نسیم احمد رفعت گی، مانو دربھنگہ کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد ارشد اقبال، مانو بی ایڈ کالج کے پرنسپل پروفیسر محمد فیض احمد، کامران مانو ماڈل اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر مظفر اسلام، ڈاکٹر فہمی صدیقی، ڈاکٹر محمد آفاق احمد ہاشمی، ڈاکٹر منظر سلیمان، ڈاکٹر اظہر سلیمان، ڈاکٹر فیروز اکرم، فضیل احمد انصاری، حافظ فیض اکرم، ڈاکٹر شارق رضا، ڈاکٹر قمر الحسن، اقبال احمد ریشو، اقبال شیدا، امان اللہ خان عرف الحسن، امان اللہ انصاری عرف ہیرا، شہنواز احمد، سرور حسین صدیقی وغیرہ سمیت تمام شعبہ حیات کے لوگوں نے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر وجمیل کی دعائیں کی ہیں۔ ادھر ادبی انجمن بزم رہبر کی جانب سے ایک تعزیتی نشست بزم کے دفتر میں زیر صدارت ڈاکٹر منور راہی منعقد ہوئی۔ صدارتی گفتگو میں منور راہی نے ان کی شخصیت اور فن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیائے اردو ادب کا ایک مضبوط ستون آج گر گیا جس کی تلافی ناممکن ہے۔

Roznama Rashtriya Sahara/Kolkata/P-4/2023-11-24

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA

معروف شاعر، ادیب اور صحافی امام اعظم کا انتقال

تدفین آج آبائی وطن دربھنگہ کے گنگوارہ میں

کولکاتا (ایس این بی)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کلکتہ کے ڈائریکٹر اور معروف ادیب و شاعر ڈاکٹر امام اعظم کا آج جمعرات 23 نومبر 2023 کی صبح کولکاتا میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔وہ گزشتہ دو برسوں سے دل کی بیماری میں مبتلا تھے۔مرحوم کا تعلق دربھنگہ ضلع کے گنگوارہ سے تھا۔20 جولائی 1960 میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان کی نعش کو دربھنگہ لے جایا گیا ہے اور بعد نماز جمعہ تجہیز و تدفین ہوگی۔ ڈاکٹر امام اعظم متعدد کتابوں کے مصنف اور ماہنامہ تمثیل کے ایڈیٹر تھے جسے وہ پابندی سے شائع کرتے تھے۔وہ متعدد کتابوں نصف ملاقات،قربتوں کی دھوپ (شعری مجموعہ)، مظہرامام کی تخلیقات کا تنقیدی مطالعہ (تنقید و تحقیق)، عبدالغفور شہباز (ہندوستانی ادب کے معمار) مونوگراف، گیسوئے تحریر (ادبی مضامین) کے علاوہ متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔حال ہی میں ان کی تازہ تصنیف کلکتہ کی منظوم تاریخ ''یہی ہے کلکتہ'' شائع ہوکر قبولیت حاصل کی ہے۔اس کتاب میں کلکتہ کی تاریخ کو عمدہ پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔مرحوم 4 اپریل 2012 تا حال کولکاتا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ریجنل سنٹر (مغربی بنگال) کے ریجنل ڈائریکٹر تھے۔مرحوم نے دربھنگہ میں ادبی سرگرمیوں کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ دربھنگہ میں مولانا آزاد یونیورسٹی کے سنٹر کے قیام اور تعمیراتی کاموں میں ان کا رول کافی اہم تھا۔گزشتہ ایک دہائی سے ان کا میدان عمل کلکتہ تھا۔کلکتہ میں نہ صرف وہ ریجنل سنٹر میں دفتر امور انجام دیتے تھے بلکہ وہ ادبی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔وہ کلکتہ کی شاندار ماضی کی دریافت کیلئے کوشاں تھے اور پوری یکسوئی کے ساتھ ادب کے گیسو کو سنوار رہے تھے۔وہ نوجوان اسکالر کی رہنمائی کرنے میں گریز نہیں کرتے تھے۔ڈاکٹر امام اعظم کے انتقال پر ملک کی اردو برادری نے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے اردو دنیا کیلئے بڑا نقصان قرار دیا ہے۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا 24 NOV 2023

اردو یونیورسٹی کا آستھا ٹیکنالوجی کے ساتھ معاہدہ کا امکان جلد: پروفیسر سید عین الحسن

حیدرآباد، 23 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی تعلیم کو ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنے کی پوری کوشش کررہی ہے۔ اس سلسلے میں آج اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سینٹر، وارانسی میں مانو کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور آستھا لمیٹیڈ کے ڈائرکٹر جناب مصطفیٰ جمعہ کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی اور تعلیم وتدریس کو ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنے پر تبادلہ خیال ہوا۔ آستھا لمیٹڈ ایک برطانوی بیسڈ کمپنی ہے جو گوگل، مائکروسافٹ جیسی کمپنیوں کے ساتھ مل کر درس وتدریس میں ٹیکنالوجی کے فروغ کا کام کررہی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ جدید دور کا تقاضا ہے کہ ٹیکنالوجی کے ساتھ تعلیم کو جوڑا جائے اور حالیہ دنوں میں جس طرح ٹیکنالوجی نے ترقی کی ہے، ٹیکنالوجی کے بغیر بہتر تعلیم کا تصور ممکن نہیں۔ اردو یونیورسٹی نے پہلے بھی ٹیکنالوجی کو اپنایا اور اب بھی اس کے لیے کوشاں ہے۔ آستھا لمیٹیڈ جو تدریسی ٹیکنالوجی کے میدان میں بڑے پیمانے پر کام کررہی ہے، اردو یونیورسٹی اس کے ساتھ مفاہمت کر کے اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کا کام کرے گی جو آگے چل کر ایک انقلابی قدم نظر آئے گا۔ ہم جلد ہی آستھا کے ساتھ یہ معاہدہ مکمل کرلیں گے۔ آستھا لمیٹڈ کے ڈائرکٹر مصطفیٰ جمعہ نے اردو یونیورسٹی کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنے میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ اس میٹنگ میں پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر وارانسی سینٹر نے اس ممکنہ معاہدہ کو طلبا و اساتذہ کے لیے مفید بتایا اور وائس چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ اس میٹنگ میں ڈاکٹر محمد شمس الدین، اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹر، وارانسی سینٹر نے بھی شرکت کی۔ مولانا آزاد اردو یونی ورسٹی واحد مرکزی یونیورسٹی ہے جو اردو میڈیم میں تعلیم دیتی ہے جس کا صدر دفتر حیدرآباد میں اور اسٹڈی سنٹرس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔

RS

CS Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

'24 NOV 2023

ڈاکٹر امام اعظم، ریجنل ڈائرکٹر کولکتہ، مانو کا انتقال

تعزیتی نشست میں رفقاء اور پروفیسر محمود صدیقی و پروفیسر اشتیاق احمد کے خطاب

حیدرآباد، 23 رنومبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر امام اعظم ایک ادیب، شاعر، صحافی اور استاد کے علاوہ ایک اچھے انسان تھے۔ ان کا انتقال اردو یونیورسٹی کے لیے زبردست نقصان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی عمارت انتظامی کے کانفرنس ہال میں منعقدہ تعزیتی نشست کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس نشست کا آج دوپہر اہتمام کیا گیا۔ قبل ازیں آج صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر امام اعظم کا ان کی قیامگاہ واقع کولکتہ میں انتقال کر جانے کی اطلاع موصول ہوئی۔ وہ کل تک بھی بدستور کولکتہ میں واقع مانو کے ریجنل سنٹر میں خدمات انجام دے کر گھر واپس ہوئے تھے۔ ڈاکٹر سید اعجاز حسن امام اعظم ولد مرحوم ایم زیڈ ایم ظفر فاروقی کی عمر 63 برس تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ ڈاکٹر زہرہ شمائل، ایڈیٹر تمثیل نو کے علاوہ دو فرزندان اور ایک دختر شامل ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے آج کی تعزیتی نشست میں ڈاکٹر امام اعظم کو ایک متحرک اور فعال ادبی شخصیت قرار دیا اور ان کی دفتری اور ادبی خدمات ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب سے قرارداد تعزیت پڑھ کر سنائی۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے ڈاکٹر امام اعظم کے بارے میں بتایا کہ وہ ایک اچھے منتظم تھے۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم نے ان کے انتقال کی تفصیلات بیان کیں اور بتایا کہ وہ قلب کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آج کی اس تعزیتی نشست میں اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر نکہت جہاں، نظامت فاصلاتی تعلیم، پروفیسر فیض احمد، دربھنگہ، ڈاکٹر اعجاز اشرف، سری نگر؛ ڈاکٹر محمد احسن، بھوپال؛ ڈاکٹر ارشد اقبال، دربھنگہ؛ ڈاکٹر حسن الدین حیدر، پٹنہ؛ ڈاکٹر بدیع الدین، شعبۂ امتحانات بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر اعظم کی آخری رسومات کل ان کے آبائی مقام دربھنگہ میں بعد نماز جمعہ ادا کی جائیں گی۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی نے دعائے مغفرت کی۔ جناب غلام محمد عبداللہ، سیکشن آفیسر تعلیمات کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ آف لائن کے علاوہ ملک کے طول و عرض میں موجود یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹرس، اساتذہ و عملہ کے ارکان نے آن لائن اجلاس میں بڑی تعداد میں شرکت کی۔

اعتماد

شاعر ڈاکٹر امام اعظم کا انتقال

کلکتہ 23 نومبر (یو این آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کلکتہ کے ڈائرکٹر اور معروف ادیب و شاعر ڈاکٹر امام اعظم کا آج صبح کلکتہ میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال ہو گیا۔ وہ گزشتہ دو سالوں سے دل کی بیماری میں مبتلا تھے۔ ڈاکٹر امام اعظم متعدد کتابوں کے مصنف اور ماہنامہ تمثیل کے ایڈیٹر تھے جسے وہ پابندی سے شائع کرتے تھے۔ حال ہی میں ان کی تازہ تصنیف کلکتہ کی منظوم تاریخ ''یہی ہے کلکتہ'' شائع ہو کر مقبولیت حاصل کی ہے۔

SAKSHI

సంతాప సభ

రాయదుర్గం: మనూ యూనివర్సిటీ కోల్‌కతా రీజనల్ సెంటర్ డైరెక్టర్ డా.ఇమామ్ ఆజమ్ గురువారం గుండెపోటుతో కన్నుమూశారు. ఆయనకు భార్య, ఇద్దరు కుమారులు, కూతురు ఉన్నారు. కాగా గురువారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోనా పరిపాలనా భవనంలో సంతాప సభను నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఇన్‌చార్జీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ మాట్లాడుతూ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయ అభివృద్ధికి డాక్టర్ ఇమామ్ ఆజమ్ విలువైన సేవలను అందించారని గుర్తు చేశారు. అధికారులు, ఫ్యాకల్టీ ప్రతినిధులు, ఉద్యోగులు పాల్గొన్నారు.

CS Scanned with CamScanner